O

وہ میرے ساتھ دنیا جی رہا تھا
میں اُس کے ساتھ تنہا جی رہا تھا

ابھی لحظہ بہ لحظہ مر رہا ہوں
کبھی لمحہ بہ لمحہ جی رہا تھا

کہا تھا اس کے بِن مر جاؤں گا مَیں
مگر مَیں بے وفا تھا، جی رہا تھا

https://emad-ahmed.com/

مکانوں کی چھتیں اوندھی پڑی تھیں
کھڑا تھا ایک خیمہ، جی رہا تھا

غمِ ہستی نے مجھ کو مار ڈالا
غمِ جاناں میں اچھا جی رہا تھا

تو میرے جسم کی سانسیں رواں تھیں
میں اُس کے بِن بھی گویا جی رہا تھا

وہ جذبہ جو بدن سے ماورا ہے
وہ جذبہ ناچتا تھا، جی رہا تھا

دلوں میں بال تھے، مِلتے نہیں تھے
سو بس ہر ایک اپنا جی رہا تھا

https://emad-ahmad.com/

نہایت تیز آندھی میں وہ تنہا
کھڑا تھا اور کیسا جی رہا تھا

خوشی تو مر گئی، مدت ہوئی تھی
مگر وہ ایک صدمہ جی رہا تھا

عماد احمد وہ تیرا مان تھا جو
جب اُن ہاتھوں سے ٹوٹا، جی رہا تھا

https://emad-ahmad.com/